O

حزن و ملال ختم ہوئے زندگی کے ساتھ
رنج و وبال ختم ہوئے زندگی کے ساتھ

مال و متاعِ عمرِ گزشتہ سے منسلک
سارے سوال ختم ہوئے زندگی کے ساتھ

وہ جوشِ عہدِ بانکپن و سوچِ وسطِ عمر
خواب و خیال ختم ہوئے زندگی کے ساتھ

https://emad-ahmad.com/

محرومیِ حیات سے تشکیلِ ذات تک
سوچوں کے جال ختم ہوئے زندگی کے ساتھ

کچھ درد، کچھ مقام، کئی لوگ، اور تم
سب خال خال ختم ہوئے زندگی کے ساتھ

خاکی مکاں ہے جس میں اندھیرے کا راج ہے
رنگ و جمال ختم ہوئے زندگی کے ساتھ

کتنے عروج خاک ہوئے اک زوال سے
سارے کمال ختم ہوئے زندگی کے ساتھ

انفس کا یہ سفر ملا آفاق سے عماد
ارضی سوال ختم ہوئے زندگی کے ساتھ

https://emad-ahmad.com/